بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

محدث دہلی

جلد ۲ | ماہ اپریل ۱۹۳۵ء مطابق ماہ محرم الحرام ۱۳۵۴ھ | نمبر ۱۲

NATIONAL MUSLIM UNI
کتب خانہ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

مناسبات

یادگارِ مبارک

گذشتہ مہینہ میں جلالۃ الملک سلطان ابن سعود ایدہ اللہ بنصرہ کی تخت نشینی حجاز کی نویں سالگرہ مبارک منائی گئی۔ ہر چند کہ سلطان نے اس موقع پر علمائے نجد کے حکم سے رسمی زینت و مسرت کے مظاہرات نہ ہونے دئے۔ لیکن سلطان کے شاندار تذکرے اس طرح سینوں میں منقوش اور تاریخ کے صفحات میں محفوظ ہیں اور رہیں گے کہ تمام عالم اسلامی کے قلوب اس مبارک و میمون یادگار کے موقعہ پر جذباتِ مسرت و تبریک سے لبریز ہوگئے۔ سرزمین حجاز کیلئے یہ نویں سالگرہ ہے لیکن نجد کیلئے تو یہ ۳۵ ویں سالگرہ ہے جبکہ آل سعود کی کھوئی ہوئی دولت یعنی قلب جزیرۃ العرب کی حکومت سلطان ابن سعود خلد اللہ ملکہٗ کے قبضہ میں آئی۔ یاد ہوگا کہ جمادی الاولیٰ کی ۱۳۴۳ھ کی ساتویں تاریخ تھی جب سلطان مکہ مکرمہ میں فاتحانہ شان سے داخل ہوئے۔ ادھر قوت و شجاعت کی یہ حالت تھی کہ فیصل دویش کی فتنہ پردازیوں، مطیر و عجمان کے سرکش قبائل کی بغاوتوں کو شیرِ نیستان بنکر دبا دیا۔ ادھر رحم و کرم کا یہ عالم تھا ۱۳۴۸ھ میں مظلوم قبائل کے پریشان بچوں اور عورتوں سے ایک نرم و منکسر المزاج انسان بنکر ہمدردی کی۔ الغرض سلطان خدا کی بھیجی ہوئی ایک غیبی طاقت تھا جس نے جزیرۂ عربیہ کی عزت رکھ لی۔ ہم اس مبارک یادگار کے موقعہ پر جلالۃ الملک کی خدمت میں جذبات مسرت کے ساتھ ہدیہ تبریک و تہنیت پیش کرتے ہیں۔ خدائے قدوس ان کو امتِ عربیہ کی حفاظت کیلئے ہمیشہ اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین۔

جمعیۃ الخطابہ

حسب سالہائے گذشتہ امسال بھی عید اضحیٰ کے موقعہ پر بتاریخ ۷ مارچ یکم ذی الحجہ بروز پنجشنبہ دار الحدیث رحمانیہ کی مشہور جمعیۃ الخطابہ کے ہر دو شعبہ کا مشترکہ خصوصی اجلاس زیر صدارت